

امام سجاد علیہ السلام کے القاب

<?xml encoding="UTF-8">

آپ کے القاب اچھا ئیوں کی حکایت کرتے ہیں، آپ اچھے صفات، مکارم اخلاق، عظیم طاعت اور اللہ کی عبادت جیسے اچھے اوصاف سے متصف تھے، آپ کے بعض القاب یہ ہیں :

۱۔ زین العابدین

یہ لقب آپ کو آپ کے جد رسول اللہ نے دیا تھا (جیسا کہ پہلے بھی بیان ہو چکا ہے) کثرت عبادت کی وجہ سے آپ کو اس لقب سے نوازا گیا، (۱) آپ اس لقب سے معروف ہوئے اور اتنے مشہور ہوئے کہ یہ آپ کا اسم مبارک ہو گیا، آپ کے علاوہ یہ لقب کسی اور کا نہیں تھا اور حق بات یہ ہے کہ آپ ہر عابد کے لئے زینت اور ہر اللہ کے مطیع کے لئے مایہ فخر تھے ۔

۲۔ سید العابدین

آپ کے مشہور و معروف القاب میں سے ایک "سید العابدین" ہے، چونکہ آپ انقیاد اور اطاعت کے مظہر تھے، آپ کے جدامیر المومنین کے علاوہ کسی نے بھی آپ کے مثل عبادت نہیں کی ہے ۔

۳۔ ذو الثغفات

آپ کو یہ لقب اس لئے دیا گیا کہ آپ کے اعضاء سجدہ پراونٹ کے گھٹوں (2) کی طرح گھٹے پڑجاتے تھے ۔ ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں : "میرے پدر بزرگوار کے اعضاء سجدہ پر ابھرے ہوئے نشانات تھے، جو ایک سال میں دو مرتبہ کاٹے جاتے تھے اور ہر مرتبہ میں پانچ گھٹے کاٹے جاتے تھے، اسی لئے آپ کو ذو الثغفات کے لقب سے یاد کیا گیا"۔ (3) ایک روایت میں آیا ہے کہ آپ نے تمام گھٹوں کو ایک تھیلی میں جمع کر رکھا تھا اور آپ نے اُن کو اپنے ساتھ دفن کرنے کی وصیت فرما ئی تھی ۔

۴۔ سجاد

آپ کے القاب شریفہ میں سے ایک مشہور لقب "سجاد" ہے (4) یہ لقب آپ کو بہت زیادہ سجدہ کرنے کی وجہ سے دیا گیا، آپ لوگوں میں سب سے زیادہ سجدے اور اللہ کی اطاعت کرنے والے تھے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے والد بزرگوار کے بہت زیادہ سجدوں کو یوں بیان فرمایا ہے :

"بیشک علی بن الحسین جب بھی خود پر خدا کی کسی نعمت کا تذکرہ فرماتے تو سجدہ کرتے تھے، آپ قرآن کریم کی ہر سجدہ والی آیت کی تلاوت کر نے کے بعد سجدہ کرتے، جب بھی خداوند عالم آپ سے کسی ایسی برائی کو دور کرتا تھا جس سے آپ خوفزدہ ہوتے تھے تو سجدہ کرتے، آپ ہر واجب نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ کرتے اور آپ کے تمام اعضاء سجود پر سجدوں کے نشانات موجود تھے لہذا آپ کو اس لقب سے یاد کیا گیا۔" (5)

ابن حماد نے امام کے کثرت سجود اور آپ کی عبادت کو ان رقیق اشعار میں یوں نظم کیا ہے :

وراهب اهل البيت كان ولم يزل
يلقب بالسجاد حهن تَعْبُدِه

يقضى بطول الصوم طول نهاره
منيباً ويقض ليله بتهجده

فاين به من علمه ووفائه
واين به من نسكه وتعبده (6)

"امام سجاد پہلے بھی اہل بیت میں عبادت گزار تھے اور اب بھی ہیں عبادت ہی کی بنا پر آپ کو سجاد کے لقب سے یاد کیا جا تا ہے ۔

آپ روزہ رکھ کر دن گزار تے ہیں، آپ توبہ کرتے رہتے ہیں اور رات نماز و تہجد میں بسر کرتے ہیں ۔

تو بھلا علم و وفا داری اور عبادات میں آپ کا مقابلہ کو ن کر سکتا ہے ؟"۔

5۔ زکی

آپ کو زکی کے لقب سے اس لئے یاد کیا گیا کیونکہ آپ کو خداوند عالم نے ہر رجس سے پاک و پاکیزہ قرار دیا ہے جس طرح آپ کے آباء و اجداد جن کو اللہ نے ہر طرح کے رجس کو دور رکھا اور ایسا پاک و پاکیزہ رکھا جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ۔

6۔ امین

آپ کے القاب میں سے ایک معروف لقب "امین" (7) ہے، اس کریم صفت کے ذریعہ آپ مثل الاعلیٰ ہیں اور خود آپ کا فرمان ہے : "اگر میرے باپ کا قاتل اپنی وہ تلوار جس سے اس نے میرے والد بزرگوار کو قتل کیا میرے پاس امانت کے طور پر رکھتا تو بھی میں وہ تلوار اس کو واپس کر دیتا ۔"

۷۔ ابن الخیرتین

آپ کے مشہور القاب میں سے ایک لقب "الخیرتین" ہے، آپ کی اس لقب کے ذریعہ عزت کی جا تی تھی آپ فرماتے ہیں : "انا ابن الخیرتین"، اس جملہ کے ذریعہ آپ اپنے جد رسول اسلام کے اس قول کی طرف اشارہ

فرماتے: "اللہ تعالیٰ من عبادہ خیرتان، فخیرتہ من العربہاشم، ومن العجم فارس"۔ (8)
شبراوی نے آپ کو مندرجہ ذیل ابیات کے ذریعہ اس لقب سے یوں یاد کیا ہے :
"خیرۃ اللہ من الخلق اب
بعد جد وانا ابن الخیرتین

فضۃ صیغت بماء الذهبین
فانا الفضۃ وابن الذهبین

من له جدّ کجد فی الوری
اوکأ ب وانا ابن القمرین

فاطمۃ الزہراء ام واب
قاصم الکفر ببدر و حنین

وله ف یوم احدی وقعت
شفۃ الغلّ ببعض العسکرین" (9)

"امام سجاد علیہ السلام فرماتے ہیں: میرے جد کے بعد میرے والد بزرگوار بہترین مخلوق ہیں جس کی بنا پر
میں بہترین افراد کا فرزند ہوں ۔
میں وہ چا ندی ہوں جس کو دو سونے کے پانی سے ڈھالا گیا ہے جس کی بنا پر میں چا ندی ہوں اور دو سونے کا
فرزند ہوں ۔
دنیا میں میرے جد کی طرح کس کے جد ہیں یا میرے بابا کی طرح کس کے بابا ہیاور میں دو چاند کا فرزند ہوں ۔
جناب فاطمہ میری والدہ ہیں اور میرے پدر بزرگوار نے بدر و حنین میں کفر کو نابود کیا ۔
جنگ اُحد میں میرے دادا نے بے مثال جنگ کی جس کی بنا پر لشکریان کفر کے دلوں میں آپ کا کینہ بیٹھ گیا ۔"
زیادہ احتمال یہ ہے کہ یہ اشعار امام زین العابدین علیہ السلام کے سلسلہ میں نہیں ہیکیونکہ یہ آپ کی ذات
بابرکت میپائے جانے والے بلند صفات و کمالات کو بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

.....

- ۱۔ تہذیب التہذیب، جلد ۷، صفحہ ۳۰۶۔ شذرات الذہب، جلد ۱، صفحہ ۱۰۴، اور اس میں بیان ہوا ہے: آپ کو زیادہ عبادت کرنے کی وجہ سے یہ لقب دیا گیا ۔
- ۲۔ صبح الاعشی جلد ۱، صفحہ ۴۵۲۔ بحر الانساب: ورقہ ۵۲۔ تحفۃ الراغب، صفحہ ۱۳۔ اصداد فی کلام العرب، جلد ۱، صفحہ ۱۲۹۔ ثمار القلوب، صفحہ ۲۹۱۔ اور اس میں بیان ہوا ہے: علی بن الحسین اور علی بن عبد اللہ بن عباس کے لئے کہا جاتا ہے کہ: زیادہ نمازیں پڑھنے کی وجہ سے ان کے اعضاء سجدہ پر سجدوں کی وجہ سے اونٹ کے گھٹوں کی طرح گھٹے تھے ۔
- ۳۔ علل الشرائع، صفحہ ۸۸۔ بحار الانوار، جلد ۴۶، صفحہ ۶۔ وسائل الشیعہ، جلد ۴، صفحہ ۹۷۷۔

4-علل الشرائع، صفحه ٨٨.

5-وسائل الشيعه، جلد ٤، صفحه ٩٧٧.علل الشرائع، صفحه ٨٨.

6-المناقب، جلد ٤، صفحه ١٦٤

7-فصول مهمه، مؤلف ابن صباغ، صفحه ١٨٧.بحر الانساب، ورقه صفحه ٥٢.نورالابصار، صفحه ١٣٧.

8-كامل مبرد، جلد ١، صفحه ٢٢٢.وفيات الاعيان، جلد ٢، صفحه ٤٢٩.

9-الاتحاف بحب الاشراف، صفحه ٤٩.